جلد دوم

# مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۱۸۲۸ تا حدیث نمبر: ۴۴۴۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

042-3772-0236-37350748

۲

وما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

# مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دوم



مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
(المتوفی ۲٤۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۸۳۸ تا حدیث نمبر: ٤٤٤۷

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

بسم الله الرحمن الرحيم



نام کتاب: ............ مُسندامام احمدبن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم) (جلد دوم)

مُترجم: ............ مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: ............ مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ............ لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

## استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی، اور پانچویں مرتبہ یہ قسم کھالی کہ اگر اس کا شوہر سچا ہو تو بیوی پر اللہ کا غضب نازل ہو، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور یہ فیصلہ فرما دیا کہ اس عورت کی اولاد کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے، نہ اس عورت کو اس کے شوہر کی طرف منسوب کیا جائے اور نہ اس کی اولاد پر کوئی تہمت لگائی جائے، جو شخص اس پر یا اس کی اولاد پر کوئی تہمت لگائے گا، اسے سزا دی جائے گی، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ اس عورت کی رہائش بھی اس کے شوہر کے ذمے نہیں ہے اور نان نفقہ بھی، کیونکہ ان دونوں کے درمیان طلاق یا وفات کے بغیر جدائی ہوئی تھی۔

اور فرمایا کہ اگر اس عورت کے یہاں پیدا ہونے والا بچہ سرخ وسفید رنگ کا ہو، ہلکے سرین اور پتلی پنڈلیوں والا ہو تو وہ ہلال کا ہوگا اور اگر گندمی رنگ کا ہو، گھنگھریالے بالوں والا، بھری ہوئی پنڈلیوں اور بھرے ہوئے سرین والا ہو تو یہ اس شخص کا ہوگا جس کی طرف اس عورت کو متہم کیا گیا ہے، چنانچہ اس عورت کے یہاں جو بچہ پیدا ہوا، اس کا رنگ گندمی، بال گھنگریالے، بھری ہوئی پنڈلیاں اور بھرے ہوئے سرین تھے، نبی علیہ السلام کو جب معلوم ہوا تو فرمایا کہ اگر قسم کا پاس لحاظ نہ ہوتا تو میرا اور اس عورت کا معاملہ ہی دوسرا ہوتا، عکرمہ کہتے ہیں کہ بعد میں بڑا ہو کر وہ بچہ مصر کا گورنر بنا، لیکن اسے اس کی ماں کی طرف ہی منسوب کیا جاتا تھا، باپ کی طرف نہیں۔

( ۲۱۳۲ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيُكْتَبُنَّ مِنْ الْغَافِلِينَ[قال الألباني: صحيح (النسائي:۳/ ۸۸، ابن ماجة: ۷۹٤)]. [انظر: ۲۲۹۰، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۵۵٦۰]

( ۲۱۳۲ ) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

( ۲۱۳۳ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ بِوَلَدِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهِ لَمَمًا وَإِنَّهُ يَأْخُذُهُ عِنْدَ طَعَامِنَا فَيُفْسِدُ عَلَيْنَا طَعَامَنَا قَالَ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا لَهُ فَثَعَّ ثَعَّةً فَخَرَجَ مِنْ فِيهِ مِثْلُ الْجَرْوِ الْأَسْوَدِ فَسَعَى[انظر: ۲۲۸۸].

( ۲۱۳۳ ) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنا بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اسے کوئی تکلیف ہے، کھانے کے دوران جب اسے وہ تکلیف ہوتی ہے تو یہ ہمارا سارا کھانا خراب کر دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعاء فرمائی، اچانک اس بچے کو قئی ہوئی اور اس کے منہ سے ایک کالے بلے جیسی کوئی چیز نکلی اور بھاگ گئی۔